© rasailojaraid.com

ادبیات

عیدِ جاوداں

از جناب روش صدیقی

سفرِ شوق سرِ منزلِ اتمام ہے آج
فضل والطافِ خداوند کا ہنگام ہے آج
زندگی کے لئے تسکین کا پیغام ہے آج
رحمتِ خاص، زمانے کے لئے عام ہے آج
دورِ کونین میں ہے عشرتِ روحانی کا
وقت آیا ہے محبت کی جہاں بانی کا

٭

مرحبا! حاصلِ بیداریٔ شب ہائے صیام
سحرِ عید ہوئی منزلِ لیلائے صیام
مہِ نو بن کے اٹھا نقشِ کفِ پائے صیام
زینتِ مسندِ امروز ہے فردائے صیام
آج تکمیلِ مسرت ہے مسلماں کے لئے
عیدِ فطرت ہے ہر اک بندۂ یزداں کے لئے

٭

نگر اے بے خبرِ عالمِ اسرارِ نشاط
نہ سمجھ عید کو سرمایۂ بازارِ نشاط
سخت مشکل ہے حصولِ گلِ بے خارِ نشاط
طالبِ آتشِ ایثار ہے گلزارِ نشاط
عید کچھ بھی نہیں پیمانِ صداقت کے سوا
خونِ دل، سوزِ وفا، شعلۂ الفت کے سوا

٭

محرمِ رازِ مقاماتِ بقا ہونے پر
شاہدِ عظمتِ پیمانِ وفا ہونے پر
پختہ تر آتشِ تسلیم و رضا ہونے پر
ہدیۂ عشق کے مقبولِ خدا ہونے پر
سجدۂ شکر محبانِ خدا کرتے ہیں
حق ادا عید کا اربابِ وفا کرتے ہیں

٭

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

...بتِ حور نہیں ہے صلۂ ماہِ صیام — بادۂ نور نہیں ہے صلۂ ماہِ صیام
...ۂ طور نہیں ہے صلۂ ماہِ صیام — خلد مسرور نہیں ہے صلۂ ماہِ صیام
کیا کہوں طالعِ بیدار کو کیا ملتا ہے — اسی منزل میں تو بندوں کو خدا ملتا ہے

...دِ کونین کو سینے سے لگانے کے لئے — رحمتِ عام کا پیغام سنانے کے لئے
...رحِ خوابیدۂ انساں کو جگانے کے لئے — امتیازات کی لعنت کو مٹانے کے لئے
خدمتِ خلق کا فرمانِ جلی ہے روزہ — دلِ انساں کو نویدِ ازلی ہے روزہ

...ر کے ساتھ مصیبت کو گوارا کرنا — بہ خوشی رنج و اذیت کو گوارا کرنا
...ئیٔ جام صداقت کو گوارا کرنا — سختیٔ راہِ محبت کو گوارا کرنا
از پئے دوست ہر اک حال میں شاداں ہونا — حاصلِ صوم ہے وارفتۂ جاناں ہونا

...بھوک اور پیاس کی تشہیر نہیں ہے روزہ — خلوتِ زہد کی تعمیر نہیں ہے روزہ
...خوابِ فردوس کی تعبیر نہیں ہے روزہ — ضبطِ مجبور کی تصویر نہیں ہے روزہ
بندۂ قادر و قیوم کی معراج ہے یہ — سرفرازِ درِ یزداں کے لئے تاج ہے یہ

...منزلِ رنج و مسرت سے گذرنے کے لئے — طلبِ کوثر و جنت سے گذرنے کے لئے
...قیدِ ہر لذت و کلفت سے گذرنے کے لئے — شبِ اوہام کی ظلمت سے گذرنے کے لئے
سفرِ زیست میں اک شمعِ ہدیٰ ہے روزہ
قاصدِ مژدۂ دیدارِ خدا ہے روزہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عید ہے ملتِ بیضا کے لئے صبحِ جلال — عید ہے غازہ فروزِ رخِ خورشیدِ کمال
لمحہ، سحر عید کا آزادِ زوال — عید ہے زندہ کنِ عظمت وجاہ واقبال
رازِ بیداریٔ جمہور کی تفسیر ہے عید — کوکبِ صبحِ مساوات کی تقدیر ہے عید

مشرقِ مہر ووفا عید مسلماں کے لئے — جنتِ صدق وصفا عید مسلماں کے لئے
منزلِ لطفِ خدا عید مسلماں کے لئے — اب بھی ہے جامِ بقا عید مسلماں کے لئے
میگساروں میں ہی وہ روح نہیں باقی ہے — نشۂ بادہ ابھی منتظرِ ساقی ہے

عید گہوارۂ اسرارِ جہاں بانی ہے — عید پیغامبرِ عظمتِ انسانی ہے
عید آیاتِ الٰہی کی درخشانی ہے — عید اعمالِ جہاں تاب کی تابانی ہے
عید اس ملتِ خفتہ کو سزاوار نہیں — جس کی نبضوں میں رواں آتشِ کردار نہیں

نغمہ جز آتشِ خاموش ہی کچھ بھی نہیں — نشہ جز کیفِ غمِ نیم شبی کچھ بھی نہیں
جز غمِ عشق شرابِ عنبی کچھ بھی نہیں — روحِ بے سوز کی جنت طلبی کچھ بھی نہیں
جلوۂ شام نہ تنویرِ سحر سے پیدا — عید ہوتی ہے ترے سوزِ جگر سے پیدا

تجھکو خوشنودیٔ غفار ہے محبوب اگر — پیرویٔ شۂ ابرار ہے محبوب اگر
زندگیٔ دلِ بیدار ہے محبوب اگر — اسوۂ احمدِ مختار ہے محبوب اگر
سحرِ عید ہے سوزِ ابدی پیدا کر
سجدۂ عشق سے محرابِ خودی پیدا کر

© rasailojaraid.com